وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رمضان کے مسائل

المصطفیٰ ﷺ مرکز

☆روزوں کی فضیلت واہمیت☆

☆ مسلمانو ! تم پر روزہ اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کیا گیا تھا تا کہ تم پرہیز گار ہو جاؤ (البقرۃ ۱۸۳)

☆ پھر جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں کی گنتی پوری کرے۔ (البقرۃ ۱۸۴)

☆ مہینہ رمضان کا اس میں نازل ہوا قرآن جو ہدایت ہے لوگوں کیلئے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق کو باطل سے جدا کرنے والی۔ (البقرۃ ۱۸۵)

☆ تو جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو وہ اس کے روزے ضرور رکھے (البقرۃ ۱۸۵)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رمضان (کا مہینہ) شروع ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیر ڈال دی جاتی ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ ان میں سے ایک دروازے کو ریان کہا جاتا ہے۔ اس دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں، ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک، اگر بڑے گناہوں سے اجتناب کیا جائے تو (یہ تینوں) درمیانی عرصہ کے گناہوں کو ختم کر دیتے ہیں (مسلم)

☆مستحب روزے☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے یہ عمل سارے سال (روزے رکھنے) کی مانند ہوگا (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں جو اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے مگر اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو ستر سال کیلئے جہنم کی آگ سے دور کر دیتے ہیں (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے دو روزوں سے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں کے روزوں سے منع کیا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عاشورہ کے دن کا روزہ رکھو اور یہود کی مخالفت کرو کہ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد میں بھی روزہ رکھو (احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نو ذوالحجہ کا روزہ، گزشتہ اور آنے والے دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور دس محرم کا روزہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے (مسلم)

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سوائے یوم عاشورہ کے روزہ کے کسی روزہ کا قصد کرتے نہیں دیکھا اور سوائے رمضان کے کسی پورے مہینے کے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں رمضان المبارک کے علاوہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پورا مہینہ روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا، اور شعبان کے ایام سے زیادہ کسی اور مہینہ میں روزے رکھتے بھی میں نے آپ ﷺ کو نہیں دیکھا (بخاری و مسلم)

☆ حضرت حفصہؓ روایت کرتی ہیں کہ چار عمل ایسے تھے جن کو رسول اللہ ﷺ کبھی ترک نہیں فرماتے تھے۔ عاشورہ کا روزہ، ذی الحجہ کے پہلے عشرہ کے روزے اور ہر مہینہ کے تین روزے اور فجر سے پہلے دو رکعت نماز کی ادائیگی۔ (نسائی)

☆ حضرت ابوذرؓ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ہم ہر ماہ تین دن کے روزے رکھیں۔ یعنی تیرہ، چودہ اور پندرہ۔ یہ سال کے روزے کی طرح ہیں (نسائی و ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرے عمل اس حالت میں پیش کئے جائیں کہ میں (خود) روزہ سے ہوں۔ (ترمذی)

☆ مکروہ روزے ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح صادق سے پہلے روزے کی نیت نہ کی اس کا کوئی روزہ نہیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ امام مالکؒ کو یہ بات پہنچی کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا جاتا تھا کہ کیا ایک شخص دوسرے کی طرف سے روزہ رکھ سکتا ہے یا ایک شخص دوسرے کی طرف سے نماز پڑھ سکتا ہے۔ وہ فرماتے کہ کوئی دوسرے کی طرف سے روزہ نہ رکھے اور کوئی دوسرے کی طرف سے نماز نہ پڑھے۔ (موطا امام مالک)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے جھوٹ بولنا اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا اور حماقت و بیوقوفی کو ترک نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانے پینے کو چھڑانے کی ضرورت نہیں۔ (بخاری وابوداؤد)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب عورت کا شوہر موجود ہو تو عورت اس کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے۔ (مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب شعبان کا نصف ہو جائے تو روزہ نہ رکھو (ابن حبان)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا، اس نے کوئی روزہ نہ رکھا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد بھی روزہ رکھے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہفتہ کے دن فرض روزہ کے علاوہ کوئی روزہ نہ رکھو، اگر اس دن کھانے کو کچھ نہ ملے تو انگور کا چھلکا یا پودے کی لکڑی ہی چبالو (ترمذی)

☆ رات کا قیام ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کے ساتھ اور طلب ثواب کیلئے رمضان کا قیام کرتا ہے، اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (بخاری ومسلم) ☆ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک کی راتوں کو جاگتے تھے۔ اور آخری دس راتوں میں اپنے اہل اور ہر چھوٹے بڑے کو جو نماز پڑھ سکتا تھا، بیدار کرتے تھے۔ (مسلم)

☆ تلاوت قرآن کریم ☆

﴿بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں (الحجر۔۹)﴾

﴿اور کچھ شک نہیں کہ ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جس کو ہم نے علم کے ساتھ ایماندار لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت بنا کر مفصل بیان کیا ہے (الاعراف ۵۲)

﴿وہی (اللہ) ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں اتارتا ہے تا کہ انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے اور بے شک اللہ تم پر شفیق، مہربان ہے۔ (الحدید ۹)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کریم پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کیلئے یہ شفیع بن کر آئے گا۔ (مسلم)

﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے بہترین حضرات وہ ہیں جنہوں نے قرآن کو سیکھا اور سکھایا۔ (بخاری)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس کی تلاوت میں ماہر ہے (وہ قیامت کے روز) فرمانبردار معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس میں اٹکتا ہے، اور اس کا پڑھنا اس پر دشوار ہے، اس کے لئے دوگنا ثواب ہے۔ (بخاری و مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن مجید کے حافظ کی مثال معزز فرشتوں کی سی ہے اور وہ (قیامت کے روز) ان ہی کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اس کو حفظ کرتا ہے جبکہ حفظ کرنا اس کیلئے دشوار ہے اس کیلئے دہرا اجر ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک میں کثرت سے تلاوت کرتے تھے۔ اور جبرائیلؑ بھی رمضان المبارک میں آپ ﷺ کے ساتھ قرآن پاک کا دور کرتے تھے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روزہ اور قرآن بندے کیلئے قیامت کے دن سفارش کریں گے، روزہ کہے گا اے رب! میں نے اسے دن میں کھانے اور پینے سے روکا

تھا۔اور قرآن کہے گا میں نے اسے رات کے وقت سونے سے روکا تھا۔تو اس کے حق میں ہماری سفارش قبول فرما۔(نسائی)

☆روزہ کی شرائط☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین آدمی مرفوع القلم ہیں: مجنون افاقہ ہونے تک، سونے والا بیدار ہونے تک اور نابالغ بالغ ہونے تک۔(ابوداؤد)

☆ مسلمان عورت کیلئے بھی شرط ہے کہ وہ حیض ونفاس سے پاک ہو۔کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا ایسے نہیں کہ جب وہ حیض سے ہوتی ہے، نہ نماز پڑھتی ہے، نہ روزہ رکھتی ہے۔(بخاری)

☆بیمار اور بوڑھے کا روزہ: ☆ اور اس کی (مشقت کے ساتھ) طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کا کھانا دیں (سورۃ البقرۃ ۱۸۴)

☆روزے میں مسنون امور☆

☆ اور (رات کے) سیاہ دھاگے سے (صبح کا) سفید دھاگہ واضح ہو جانے تک کھاؤ اور پیو (البقرۃ ۱۸۷)

☆ رسول اللہ ﷺ افطار کئے بغیر مغرب کی نماز نہیں پڑھتے تھے، چاہے ایک گھونٹ پانی سے افطار کرتے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہمارے اور اہل کتاب کے روزہ میں سحری کھانے ہی کا فرق ہے۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت اس وقت تک بھلائی میں رہے گی جب تک وہ افطار جلدی اور سحری موخر کرے گی۔(مسند احمد)

☆ حضرت زید بن ثابتؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کھائی، پھر آپ ﷺ نماز کیلئے اٹھے۔میں نے دریافت کیا اذان اور سحری میں کتنا وقفہ تھا؟ کہا پچاس آیت کریمہ کا اندازہ۔(بخاری ومسلم)

☆روزہ توڑنے اور نہ توڑنے والی چیزیں☆

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں روزہ تو ان چیزوں سے ٹوٹتا ہے جو جسم میں داخل ہوں۔ان چیزوں سے نہیں جو جسم سے خارج ہوں۔(بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی بھول جائے اور کھالے یا پی لے تو وہ اپنا روزہ پورا کرے۔یہ تو اس کو اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے رمضان میں بھول کر روزہ توڑ دیا تو اس پر نہ قضا ہے اور نہ کفارہ ہے۔(حاکم)

☆ حضرت ربیعہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو روزہ کی حالت میں بے شمار مرتبہ مسواک کرتے دیکھا(ترمذی)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے روزہ رکھنے کے بعد(جان بوجھ کر) کچھ کھالیا تو نبی ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ یا تو ایک غلام آزاد کرے یا دو مہینے کے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔(دار قطنی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس پر قے غالب ہو جائے تو اس پر قضا نہیں اور جو خود عمداً قے لائے تو وہ روزے کی قضا کرے۔(ترمذی)

☆روزوں کے مسائل☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھے۔سوائے اس کے کہ کسی آدمی کو کوئی روزہ رکھنے کی عادت ہو تو وہ روزہ رکھ لے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھو اور جب (عید کیلئے) چاند دیکھ لو تو افطار کر دو۔اگر مطلع ابر آلود ہو تو اس کیلئے اندازہ لگالو۔(بخاری و مسلم)

☆ ایک صحرا نورد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے چاند

دیکھا ہے۔ آپ ﷺ نے اس سے دریافت فرمایا کیا تو اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ اللہ کے سوا دوسرا کوئی الٰہ نہیں؟ اس نے کہا ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؟ اس نے کہا ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا بلال اٹھو اور لوگوں میں منادی کر دو کہ کل روزہ رکھا جائے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میرے بندوں میں میرے پسندیدہ ومحبوب بندے وہ ہیں جو افطار کرنے میں عجلت سے کام لیتے ہیں (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے (ثواب کے) برابر ہے (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو اسے کھجور سے افطار کرنا چاہئیے۔ پھر اگر کھجور دستیاب نہ ہو سکے تو پانی سے افطار کر لے اس لئے کہ وہ پاک ہے۔ (بخاری)

☆ عمرہ بنت عبدالرحمٰنؒ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا کہ میری والدہ وفات پا گئی ہیں جبکہ ان کے ذمہ پورے رمضان کے روزے تھے۔ کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ میں ان کی طرف سے روزہ کی قضا رکھ لوں۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے جواب دیا کہ نہیں۔ البتہ تم ان کی طرف سے صدقہ کر دو۔ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلاؤ۔ یہ اس سے بہتر ہے، کہ تم ان کی طرف سے روزہ رکھو (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ رکھنے کو اور آدھی نماز کو معاف فرما دیا ہے اور حاملہ اور دودھ پلانے والی سے بھی روزے کی ادائیگی کو معاف فرما دیا۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں غزوے میں نکلتے تو ہم میں سے کوئی روزہ رکھتا اور کوئی نہ رکھتا۔ اور روزہ رکھنے والا نہ رکھنے والے پر غصہ نہ کرتا اور نہ ہی روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے پر غصہ کرتا

۔سب کی رائے یہ تھی کہ جس نے اپنے اندر قوت پائی اور روزہ رکھا تو یہ بھی اچھی بات ہے۔اور سب کی یہ بھی رائے تھی کہ جس نے اپنے اندر ضعف محسوس کیا اور روزہ نہ رکھا تو یہ بھی ٹھیک ہے (مسلم)

☆ حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جماع سے جنبی ہوتے تو صبح ہونے پر آپ ﷺ غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔(بخاری ومسلم)

☆ فضیلت والی راتیں ☆

☆ بے شک ہم نے اس کو ایک برکت والی رات میں اتارا۔ہم ہیں ڈرانے والے (الدخان ۳)

☆ اور تو کیا جانے لیلۃ القدر ہے کیا چیز؟ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (القدر ۲،۳)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ ! مجھے بتلائیں کہ اگر میں جان لوں، کہ شب قدر کون سی ہے تو اس میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ.

ترجمہ: اے اللہ! بے شک تو ہی درگزر کرنے والا ہے، تو درگزر کرنا پسند کرتا ہے، مجھ سے درگزر فرما۔(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔(بخاری)

☆ زر بن جیشؒ کہتے ہیں حضرت ابی بن کعبؓ نے انشاء اللہ کہے بغیر قسم کھاتے ہوئے کہا کہ لیلۃ القدر تو ستائیسویں رات ہے۔میں نے پوچھا اے ابو منذر! آپ یہ بات کس دلیل سے کہہ سکتے ہیں۔انہوں نے فرمایا اس علامت یا نشانی کی وجہ سے جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتلائی کہ لیلۃ القدر کے دن میں سورج اس حالت میں نکلتا ہے کہ اس کی شعاع نہیں ہوتی (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب آسمان دنیا کی طرف

نزول اجلال فرماتا ہے اور اس شب میں مشرک اور دل میں بغض رکھنے والوں کے سوا ہر کسی کی مغفرت فرما دیتا ہے (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شعبان کی پندرھویں شب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر رحمت فرماتے ہوئے سوائے دو شخصوں کے باقی سب کی مغفرت فرما دیتے ہیں (۱) کینہ پرور (۲) کسی کو ناحق قتل کرنے والا۔ (مسند امام احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نصف شعبان کی رات آئے تو رات کو قیام کرو اور دن کو روزہ رکھو کیونکہ اس رات رب تعالیٰ آسمانِ دنیا کی طرف توجہ فرما کر کہتا ہے کہ کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں۔ اور کوئی رزق کا طالب ہے کہ میں اس کو رزق عطا کروں۔ اور کوئی مصیبت زدہ ہے کہ میں اس کو عافیت عطا کروں اور کوئی ایسا ہے۔ اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے عیدین کی راتوں میں ثواب کی نیت سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تو اس کا دل قیامت کے دن مردہ نہیں ہوگا۔ جبکہ سب لوگوں کے دل مردہ ہوں گے (ابن ماجہ)

☆ اعتکاف اور اس کے مسائل ☆

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وفات دی۔ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج اعتکاف کرتی رہیں۔ (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ جب آخری عشرہ شروع ہو جاتا تو رسول اللہ ﷺ اپنی کمر کس لیتے، رات بھر جاگتے رہتے اور اپنی بیویوں کو بھی جگاتے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا یہ سنت ہے کہ اعتکاف روزے کے بغیر نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا یہ سنت ہے کہ اعتکاف صرف اس مسجد میں ہوتا

ہے جس میں جماعت کے ساتھ نماز ہوتی ہے۔(ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں اعتکاف کرنے والے کیلئے سنت سے حکم یہ ہے کہ وہ کسی مریض کی عیادت کیلئے نہ نکلے اور نہ نماز جنازہ پڑھنے کیلئے نکلے اور نہ کسی عورت کو چھوئے اور نہ اس سے چمٹے اور سوائے ناگزیر حاجت کے کسی حاجت کیلئے نہ نکلے۔(ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف میں ہوتے تو مسجد میں ہوتے ہوئے آپ ﷺ اپنا سر میرے قریب کر دیتے اور میں آپ ﷺ کے کنگھی کر دیتی اور آپ ﷺ سوائے انسانی طبعی ضرورت کے گھر میں داخل نہ ہوتے۔(بخاری ومسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف کرتے تو آپ ﷺ کیلئے (مسجد میں) ستون توبہ کے پیچھے بستر بچھا دیا جاتا یا چارپائی لگا دی جاتی (ابن ماجہ)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات والے سال بیس دن کا اعتکاف کیا۔(بخاری)

☆ حضرت عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میں نے جاہلیت کے دور میں نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک (دن) رات کا اعتکاف کروں گا۔آپ ﷺ نے فرمایا ہاں تم اپنی نذر پوری کرو(بخاری ومسلم)

☆ صدقہ فطر وخیرات ☆

☆ پسندیدہ بات کہنا اور معاف کر دینا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے ایذا رسائی ہو۔ (البقرۃ ۲۶۳) ☆ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچو گے جب تک اس چیز میں سے خرچ نہ کرو جس سے محبت رکھتے ہو۔(آل عمران ۹۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کی خیرات افضل خیرات ہے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی روزہ دار کا افطار کراتا ہے تو وہ روزے دار کا ثواب کم کئے بغیر اس کے برابر ثواب کا مستحق ہوگا۔(ترمذی)

☆حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ رمضان کے آخر میں بصرہ میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے خطبہ دیا اور اس میں یہ بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ صدقہ فطر چھوہاروں کا یا جو کا ایک صاع (تقریباً ساڑھے تین کلو) یا گندم کا نصف صاع (پونے دو کلو) فرض کیا۔(نسائی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کے بارے میں حکم دیا کہ وہ لوگوں کے عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کیا جائے۔(بخاری)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر واجب قرار دیا روزہ دار کی لغو اور فحش باتوں سے تطہیر کیلئے اور مسکینوں کے کھلانے کیلئے۔تو جس نے اس کو عید کی نماز سے پہلے ادا کیا تو اس کا صدقہ (کامل طور پر) مقبول ہے۔اور جس نے اس کو عید کی نماز کے بعد ادا کیا اس کو عام صدقہ کا ثواب ملے گا (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ہر آدمی اپنے صدقہ کے سایہ میں کھڑا ہوگا۔یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ ہو جائے گا۔(مستدرک حاکم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان اپنے برہنہ بھائی کو کپڑا پہنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے سبز ریشمی کپڑے پہنائے گا۔اور جو مسلمان اپنے کسی بھوکے مسلمان بھائی کو کھانا کھلائے گا۔اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائے گا۔اور جو مسلمان اپنے پیاسے مسلمان بھائی کو پانی پلائے گا اللہ تعالیٰ اسے جنت کی مہر بند پاکیزہ شراب پلائے گا۔(ابوداؤد)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کونسا صدقہ افضل ہے؟آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کم مال والے کا صدقہ اور صدقہ کی ابتداء ان سے کر جن کی تو کفالت کرتا ہے۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے گھر کے مال سے فضول خرچی کئے بغیر خرچ کرے تو اسے خرچ کرنے کے بدلے میں اجر و ثواب ملے گا۔اور اس کے شوہر کیلئے کمانے کا ثواب۔اور اسی طرح خزانچی کیلئے بھی اجر ہے۔ہر ایک کا ثواب دوسرے کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگ گداگری اور بھیک مانگنے کو پیشہ ہی بنا لیتے ہیں۔

قیامت کے روز ایسی حالت میں آئیں گے کہ ان کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

☆ نماز عید اور اس کے مسائل ☆

☆ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: جمعہ، عرفہ، قربانی اور عید الفطر کے دن غسل کرنا چاہیئے (بیہقی)

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں عید الفطر کے دن رسول اللہ ﷺ (عید کی نماز کیلئے) نہیں نکلتے تھے یہاں تک کہ چند چھوہارے نہ کھا لیتے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ قربانی کے دن (یعنی عید الاضحیٰ کے دن) کچھ نہ کھاتے یہاں تک کہ آپ ﷺ (عید کی نماز سے فارغ ہو کر) واپس لوٹتے پھر اپنی قربانی کے گوشت سے کھانے کی ابتدا کرتے۔ (دار قطنی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن وہ عید گاہ کی طرف جاتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے جاتے پھر وہاں پہنچ کر بھی امام کے آنے تک تکبیر کہتے رہتے۔ (دار قطنی)

☆ حضرت جابرؓ کہتے ہیں جب عید کا دن ہوتا تھا تو رسول اللہ ﷺ عید گاہ سے (واپسی میں) دوسرا رستہ اختیار فرماتے۔ (بخاری)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اور حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ اور حضرت عمرؓ کے ساتھ اور حضرت عثمانؓ کے ساتھ عید کی نماز میں شریک ہوا تو یہ سب حضرات خطبہ سے پہلے عید کی نماز پڑھتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید الفطر کے دن (عید کی) دو رکعتیں پڑھیں نہ ان سے پہلے نماز پڑھی اور نہ ان کے بعد نماز پڑھی (بخاری)

☆ عبداللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے حضرت ابو واقد لیثیؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کیا تلاوت فرماتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا کہ آپ ﷺ ان دونوں نمازوں میں سورۃ ق اور سورۃ قمر پڑھتے تھے۔ (مسلم)

ختم نبوت

اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (جامع الترمذی: ۲۲۱۹)

"میں خاتم النبیّین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

المصطفیٰ ﷺ مرکز کے اغراض ومقاصد

فقط اللہ کی عبادت

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا

ترجمہ۔اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ (سورہ النساء-۳۶)

محبت واطاعت مصطفیٰ ﷺ کی

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

ترجمہ۔اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو (آل عمران-۳۱)

اللہ کی مخلوق کی خدمت

اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَآءِ

ترجمہ۔تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا (ترمذی)

المصطفیٰ ﷺ مرکز کے رہنما اصول

جو کام زیادہ کرنے ہیں

☆قرآن وسنت پر عمل اور دعوت: ترجمہ۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔(النور-۵۲)

☆مسلم امہ سے فرقہ پرستی وتعصبات کے خاتمے کی کوشش: ترجمہ۔تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔(آل عمران-۱۰۳)

☆فلاح اتحاد امت کی کوشش: ترجمہ۔تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔(مسلم)

☆فکر آخرت: ترجمہ۔جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔(الشوریٰ-۲۰)

جو کام بالکل نہیں کرنے

☆شرک: ترجمہ۔کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔(الرعد-۳۲) ☆بدعت: ترجمہ۔ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔(مسلم)

☆ظلم: ترجمہ۔کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔(بخاری)

☆حقوق العباد میں کوتاہی: ترجمہ۔اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔(النساء-۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے

☆اہل بیت اطہارؓ: ترجمہ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔(ترمذی)

☆صحابہ کرامؓ: ترجمہ۔مہاجر وانصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔اللہ سب سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔(التوبہ-۱۰۰)

☆اولیاء کرام: ترجمہ۔اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کر دیتا ہے۔(مسلم)

☆علماء کرام: ترجمہ۔علماء انبیاء کے وارث ہیں۔(ابوداؤد)

بہترین بات اللہ کی کتاب (قرآن) اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ ﷺ کا ہے۔(بخاری:7277)

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهٖ

جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں
لگا رہے گا اللہ اسکی حاجت پوری کرے گا

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

المصطفیٰ مرکز

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

المصطفیٰ مرکز

قرآن وسنت کی دعوت وبالادستی

فرقہ پرستی ومسلکی تعصّبات سے بالا

اتحاد وفلاح امتِ مسلمہ

قرآن مجید و تعلیمِ مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کُتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

کیانی سٹریٹ، نیو مل شرقی، بحریہ انکلیو روڈ اسلام آباد

چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹروے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ، شیخوپورہ

+92 300-5115922

almustafa markaz

almustafamarkz@gmail.com

تعلیم مصطفےٰ کُتب ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے
موبائل سے QR کوڈ سکین کریں